



م نبي اكرم ك ساتھ جمع كى نماز پڑھت تھ، پھر گھروں كو واپس وٽ تو ديواروں كا ساي اتنا نہيں وٽا تھا ك م اس ساي ميں چل سكت

سلم بن اكوع رضى الل عن (جو بيعت رضوان ميں شريك تھ) س روايت كى م نبي اكرم ك ساتھ جمع كى نماز پڑھت، پھر گھروں كو واپس وٽ تو ديواروں كا ساي اتنا نہيں وٽا تھا ك م اس ساي ميں چل سكت دوسرى روايت ك الفاظ ييں ك م رسول الل ك ساتھ جمع كى نماز اس وقت پڑھت تھ جب سورج ڈھل جاتا پھر م ساي تلاش كرت وٽ واپس آت تھ
[صحيح] [متفق علي]

سلم بن الاكوع رضى الل عن ذكر كرت ييں ك صحاب كرام رضى الل عن م نبي كريم ك ساتھ اول وقت (زوال س كچھ قبل) ميں جمع كى نماز پڑھت تھ، اس طرح ك دونوں خطبوں اور نماز س فارغ و كر اپن گھروں كو لوٽت تو ديواروں كا اتنا ساي نہيں وٽا تھا ك و چلت وقت ساي حاصل كر پات دوسرى روايت ميں ك صحاب كرام رضى الل عن م سورج زائل وٽن ك بعد آپ ك ساتھ جمع كى نماز پڑھ كر واپس لوٽت تھ علما كا اس بات پر اتفاق كى جمع كى نماز طر كى نماز ك آخرى وقت تك پڑھي جاسكتي ك تا م افضل اور بتر ييں ك زوال ك بعد پڑھي جائ، اس لي ك آپ ك كا اكثر ييں معمول تھا، ساتھ ي اس لي بهي ك اس پر تمام علما كا اتفاق كى البت اگر كوئى ضرورت و، جيس سخت گرمي و اور ساي دار جگ نہ و يا زوال س پل جاد ك لي نكلن كا اراد و، تو زوال س تھوڑا پل جمع كى نماز پڑھن ميں كوئى حرج نہيں

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5398>



النجة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

